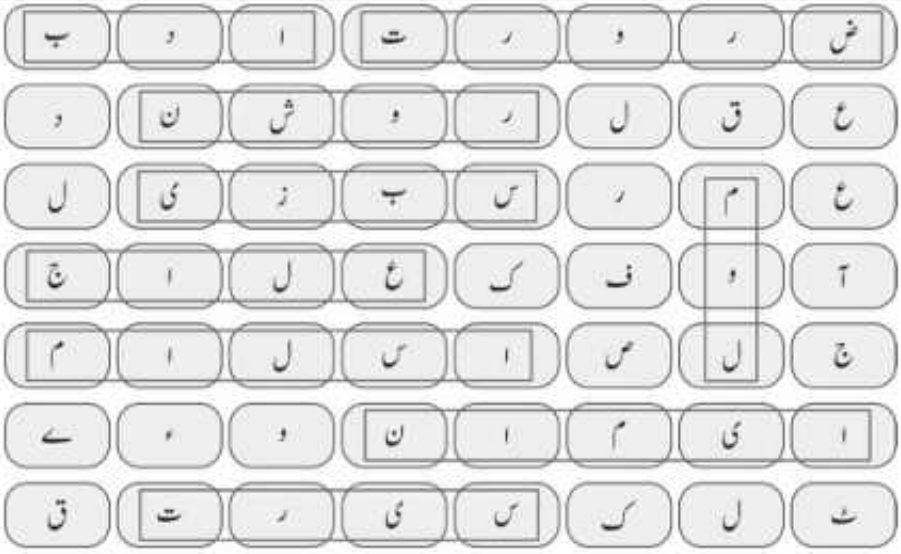


لفظوں کا کھیل

۸۔ دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔ نئے لفظ پر اعراب لگائیں اور اس کے معانی بھی لکھیں۔

الفاظ	حروف	نیا لفظ	معانی
ممتاز	م۔م۔ت۔ا۔ز	زَبَردَست	طاقت ور
منشور	م۔ن۔ش۔و۔ر	رُت	موسم
محافظ	م۔ح۔ا۔ف۔ظ	ظَرف	حوصلہ
تسکین	ت۔س۔ک۔ی۔ن	نِشاط	خوشی
تخیل	ت۔ک۔م۔ی۔ل	لحاظ	ادب، خیال

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

گھٹا آن کر مینھ جو برسا گئی
تو بے جان مٹّی میں جان آ گئی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جڑی بُوٹیاں پیڑ آئے نکل
عَجب بیل بُوٹے عَجب پھُول پھل

ہر اِک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے
ہر اِک پھُول کا اِک نیا رنگ ہے

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

(اسماعیل میرٹھی)

سوالات کے جواب:

سوال: بارش برسنے کے بعد سوکھی زمین کیسی ہو جاتی ہے؟

جواب: بارش کے بعد سوکھی زمین میں جان آجاتی ہے اور وہ ہری بھری ہو جاتی ہے۔

سوال: بارش برسنے سے کسانوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: بارش برسنے کے بعد زمین سبزے سے لہلہانے لگتی ہے اس طرح کسانوں کی محنت رنگ لے آتی ہے۔

سوال: بارش برسنے کے بعد موسم کیسا ہو جاتا ہے؟

جواب: بارش برسنے کے بعد موسم بہت خوشگوار ہو جاتا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔دی گئی تصویر غور سے دیکھیں اور پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے۔ بعد ازاں اس موسم سے متعلق دس جملے لکھیں۔



یہ تصویر موسمِ برسات کا منظر پیش کرتی ہے۔ برسات کا موسم ہمارے لیے نعمت بن کر آتا ہے۔ یہ موسم، موسم گرما کے بعد آتا ہے۔ ہر ایک گرمی کی شدت سے پریشان ہوتا ہے۔ انسان تو انسان، حیوان اور چرند پرند بھی گرمی کی وجہ سے بدحال ہوئے ہوتے ہیں۔ برسات کا موسم آتے ہی ان سب میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ ندی نالوں وغیرہ میں پانی بھر جاتا ہے، جو گرمی کے موسم میں سوکھ چکے ہوتے ہیں۔ شہروں اور گاؤں میں بھی پانی کی سطح گرمی کے موسم میں نیچے چلی جاتی ہے جس سے پانی کی قلت بڑھ جاتی ہے۔ برسات کے موسم میں بارش ہوتی ہے تو پانی کی سطح زمین کے اندر اوپر آجاتی ہے۔ برسات کے موسم میں کھیتی باڑی کا کام بھی بڑھ جاتا ہے جو کسانوں کے لیے بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ جہاں برسات کا موسم کافی فائدہ مند ہے وہیں دوسری طرف بہت نقصان بھی ہوتے ہیں۔ برسات کے موسم میں کہیں زیادہ تو کہیں کم بارش ہوتی ہے۔ کہیں کہیں اتنی بارش ہوتی ہے کہ سیلاب آجاتا ہے۔ شہروں کی بھی سڑکیں پانی میں ڈوب جاتی ہیں جو شہریوں کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔

۱۱۔ جب آپ نے پہلی بار دھنک دیکھی تھی، اس وقت آپ کے کیا تاثرات تھے اور آپ نے کیا کیا تھا؟ اس دن کا احوال ڈائری کی صورت میں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۵۔فروری ۲۰۲۲ء

پیاری ڈائری!

آج صبح ہمارے اُٹھنے سے پہلے ہی بارش شروع ہو چکی تھی۔ اتوار کا دن ہے اور یہ موسمِ برسات کی پہلی بارش ہے، چنانچہ میں اور میرے بھائی بیدار ہوتے ہی چھت کی طرف لپکے۔ کچھ دیر ہم نہاتے رہے اور پھر ہم نے ناشتہ کیا۔ ہمارے ناشتہ کرتے کرتے بارش تھم گئی۔ میں نے سُن رکھا تھا کہ بارش کے بعد آسمان پر قوسِ قزح دکھائی دیتی ہے۔ تو آج میں قوسِ قزح دیکھنے کے لیے بارش کے تھمتے ہی دوبارہ چھت پر چلا گیا۔ فطرت کے خوبصورت ترین نظاروں میں سے ایک قوسِ قزح ہے جسے دھنک بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا حسن ہر کسی کو لبھاتا ہے۔ میں نے جو کچھ دھنک کے بارے میں سن رکھا تھا، وہ سب سچ ہے۔ اتنے خوبصورت منظر کو دیکھ کر میں دنگ رہ گیا۔ اس کے سات رنگ دیکھ کر میں بہت مرعوب ہوا، دھنک خدا کے کرشموں میں سے ایک دلفریب کرشمہ ہے جسے دیکھتے آنکھ نہیں بھرتی۔ آج پتہ چلا کہ شاعر دھنک سے اتنے متاثر کیسے ہوتے ہیں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس نے مجھے یہ خوبصورتی دیکھنے کا موقع دیا اور پھر میں واپس نیچے آ گیا۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ ''بارش اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے'' کے موضوع پر کم از کم دو منٹ کی تقریر تیار کر کے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ کمرا جماعت میں پیش کریں۔

بارش اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ بارش سے موسم خوشگوار اور حسین ہو جاتا ہے۔ جب بارش برستی ہے تو ہر چیز نکھر جاتی ہے۔ درختوں اور پودوں کے پتے دھل کر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ بارش کسانوں کے لیے بھی ابر رحمت ثابت ہوتی ہے۔ ان کی فصلوں کو پانی ملتا ہے اور وہ ہری بھری ہو جاتی ہیں۔ گرمیوں میں جب گرمی حد سے بڑھ جاتی ہے اور لو چل رہی ہوتی ہے۔ ندی نالوں میں پانی کم ہو جاتا ہے۔ دریا خشک ہو جاتے ہیں تو ایسے میں اللہ تعالیٰ ہم پر رحمت فرماتے ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان سیاہ ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ گھٹائیں دیکھ کر لوگ خوشی سے گھروں سے باہر نکل آتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے بارش شروع ہو جاتی ہے۔ باغوں میں بہار آ جاتی ہے۔ زردی سے رنگے ہوئے پتے سبز لباس میں ملبوس نظر آتے ہیں۔ جب بارش رُکتی ہے اور سورج کی کرنیں نکلتی ہیں تو آسمان پر دھنک دکھائی دیتی ہے۔ فضا دھل جاتی ہے۔ ہر طرف زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے۔ چشمے رواں ہو جاتے ہیں۔ پرندے خوشی سے چہچہانے لگتے ہیں۔ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے۔ یہ سب بارش کے سبب ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۸

تُو ہے میری پہچان

مشق

اہم الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سلطنت	حکومت	جدوجہد	کوشش
اتحاد	دوستی، اتفاق	خطاب	گفتگو
عزم	ارادہ، نیت	مملکت	ریاست، سلطنت

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہمارے قومی ترانے کے کل بند ہیں:

ا۔ دو　　ب۔ تین　　ج۔ چار　　د۔ پانچ

- دنیا کی ہر قوم کا ایک خاص ہوتا ہے:

ا۔ قطعہ　　ب۔ ترانہ　　ج۔ گانا　　د۔ ناچ

- پانچ مصرعوں کے بند والی نظم کو کہتے ہیں:

ا۔ رباعی　　ب۔ مخمس　　ج۔ قطعہ　　د۔ مسدس

- کشور کا مطلب ہے:

ا۔ قصبہ　　ب۔ گاؤں　　ج۔ ملک　　د۔ شہر

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

شاد باد کا مطلب ہے: خوش رہو۔

ہماری مرادوں کی یہ منزل ہمیشہ خوشیوں سے بھری رہے۔

پاکستان کی سرزمین ہمارے بزرگوں کے شان دار عزم کی نشانی ہے۔

ہمارے بزرگوں نے سخت جدوجہد کے بعد یہ ملک حاصل کیا تھا۔

صدرِ پاکستان یا وزیرِاعظم کے قومی خطاب سے پہلے اور خاص خاص قومی تقریبات کے موقع پر قومی ترانہ پڑھا جاتا ہے۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قومی ترانہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: دنیا کی ہر قوم کا ایک خاص ترانہ ہوتا ہے۔ اس ترانے میں اس قوم کے جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ قومی ترانہ کہلاتا ہے۔

(ب) قومی ترانہ پہلی بار کب نشر ہوا؟

جواب: ہمارا قومی ترانہ پہلی بار ۱۳ اگست ۱۹۵۴ء کو ریڈیو پاکستان سے نشر ہوا تھا۔

(ج) پورا قومی ترانہ بجنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

جواب: پورا قومی ترانہ بجنے میں ایک منٹ اور بیس سیکنڈ لگتے ہیں۔

(د) ہمارا قومی ترانہ کس نے لکھا اور اس کی دھن کس نے بنائی؟

جواب: ہمارا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا تھا اور اس کی دھن مشہور موسیقار احمد غلام علی چھاگلا نے بنائی تھی۔

(ہ) قومی ترانے میں ہمارے لیے کیا پیغام موجود ہے؟

جواب: قومی ترانے میں ہمارے لیے یہ پیغام موجود ہے کہ ہمارا ملک بزرگوں نے بڑی قربانیوں اور جدوجہد کے بعد حاصل کیا تھا۔ ہمیں چاہیے کہ اس کی ترقی کے لیے کام کریں تاکہ یہ ہمیشہ قائم دائم رہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ کسی قوم کی شناخت کن باتوں سے ہوتی ہے۔

بچے درج ذیل نکات سے متعلق آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

ہر قوم کی اپنی خاص پہچان ہوتی ہیں۔ اس میں کچھ ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو دوسری قوموں سے مختلف ہوتی ہیں۔ کسی قوم کا مذہب، زبان، جھنڈا، ترانہ وغیرہ ایسی باتیں ہیں جو اسے پہچان عطا کرتی ہیں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ علامت فاعل 'نے' اور علامت فاعل 'کو' کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

- ساجد (نے) خط لکھا۔
- سارہ (نے) پودوں (کو) پانی دیا۔
- استاد (نے) بچوں (کو) شاباش دی۔
- رضا (نے) نماز پڑھی۔
- بلی (نے) چوہے (کو) پکڑا۔
- اسد (نے) بکری (کو) چارا ڈالا۔

لفظوں کا کھیل

۷۔ اعراب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے لکھیں اور اپنی کاپی میں جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	جملے
عِلم	آگہی، واقفیت	علم سب سے بڑی دولت ہے۔
عَلَم	جھنڈا	خدا کرے ہمارے ملک کا علم سدا بلند رہے۔
مخاطَب	جس سے بات کی جائے	میں اس وقت آپ سے مخاطب ہوں۔
مخاطِب	بات کرنے والا	ہمیں مخاطب کی بات توجہ سے سننی چاہیے۔
دَھن	دولت	کچھ لوگوں کو دھن اکٹھا کرنے کا شوق ہوتا ہے۔
دُھن	لگن، جنون	اسلم کے سر پر ہر وقت کوئی نہ کوئی دھن سوار رہتی ہے۔

پڑھنا سیکھیں

۸۔ دی ہوئی پہیلیاں پڑھیں اور ان کے جواب بوجھیں۔

کان پکڑ کر ناک پہ بیٹھے
ناک چڑھی کہلائے
لوگ اسے آنکھوں پہ بٹھائیں
اپنی شان دکھائے

جواب: عینک

اک کھیتی کی شان نرالی
فصل ہے سب کی دیکھی بھالی
کاٹو بے شک جتنی بار
آپ سے آپ ہو پھر تیار

جواب: بال

جب بھی وہ میدان میں آئے
ہر ساتھی کی ٹھوکر کھائے
اُچھلے کُودے دوڑے بھاگے
سب ہیں پیچھے وہ ہے آگے

جواب: فٹ بال

چیز ہے اِک بالکل بے جان
مُنھ میں اس کے نہیں زبان
دُنیا بھر کے حال بتائے
کیا سمجھے اس کو نادان

جواب: اخبار

بچے اوپر دی ہوئی پہیلیاں پڑھیں اور انھیں خود سے بوجھنے کی کوشش کریں۔ پہیلیوں سے متعلق اشارے کتاب میں دے دیے گئے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ ہیڈ ماسٹر صاحب/ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام اسکول کی کینٹین میں مضر صحت اشیا کی فروخت پر پابندی کے لیے درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/ہیڈ مسٹریس صاحبہ آفاق پرائمری اسکول پشاور

عنوان: کینٹین میں مضر صحت اشیا کی فروخت پر پابندی کی درخواست

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ ہمارے اسکول کی کینٹین پر ایسی اشیا فروخت کی جارہی ہیں جن کی تیاری میں صفائی ستھرائی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ ان پر مکھیاں بیٹھتی ہیں اور اس طرح بیماریاں پھیلنے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ کینٹین میں مضر صحت اشیا کی فروخت پر پابندی لگائی جائے۔

آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

ماہ رخ سلطان

جماعت پنجم

رول نمبر ۱۰

۱۱۔ اگست ۲۰۲۲ء

ہمارے کرنے کے کام

۱۰۔ ایک چارٹ پر قومی ترانہ پڑھنے کے آداب لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

بچے قومی ترانہ پڑھنے کے آداب ایک چارٹ پر خوش خط انداز میں لکھیں اور بعد ازاں یہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔ قومی ترانہ پڑھنے کے چند آداب ذیل میں دیے جارہے ہیں:

- قومی ترانہ ترنم کے ساتھ پڑھیں۔
- قومی ترانہ پڑھتے ہوئے تلفظ کا خاص خیال رکھیں۔
- قومی ترانہ ادب کے ساتھ کھڑے ہو کر پڑھیں۔
- قومی ترانہ سنیں تو فوراً ادب سے کھڑے ہو جائیں۔

۱۱۔ قومی ترانے سے متعلق اہم معلومات پر مشتمل سوالات تیار کریں اور جماعت میں ذہنی آزمائش (کسوٹی) کی سرگرمی کا اہتمام کریں۔

بچے دیے ہوئے موضوع سے متعلق سوالات تیار کریں اور جماعت میں ایک مقابلے کا اہتمام کریں۔ کسوٹی کا کھیل دو گروہوں میں کھیلا جاسکتا ہے۔ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ دوسرے گروہ سے سوال پوچھے گا اور دوسرا گروہ جواب دے گا۔

بچے ذیل میں دیے گئے سوالوں سے ملتے جلتے سوال ایک دوسرے سے پوچھ سکتے ہیں:

- قومی ترانہ کسے کہتے ہیں؟
- پاکستان کا قومی ترانہ کس نے لکھا تھا؟
- ہمارے قومی ترانے کے کتنے بند ہیں؟
- ہمارا قومی ترانہ پہلی بار کب نشر ہوا تھا؟
- قومی ترانے کی دھن کس نے بنائی تھی؟
- قومی ترانہ بجنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟
- قومی ترانہ کن موقعوں پر پڑھا جاتا ہے؟
- ہمارے قومی ترانے میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟

سبق نمبر ۹

بنا آپ کے ہم کچھ نہیں

مشق

اہم الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کاری گر	ہُنر مند	قابلیت	اہلیّت، اِستعداد
نوعیت	قِسم، انداز	کان کن	کان کھودنے والا
معدنیات	زیرِ زمین پائی جانے والی اشیا	حقیر	معمولی، غیر اہم
معاونت	مدد	اِرتکاب کرنا	کوئی کام کرنا

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج کے لیے ہوتے ہیں:

ا۔ ڈاکٹر　　ب۔ وکیل　　ج۔ موچی　　د۔ کسان

- دیہات میں رہنے والے بیشتر لوگوں کا پیشہ ہے:

ا۔ ماہی گیری　　ب۔ کھیتی باڑی　　ج۔ وکالت　　د۔ ڈرائیونگ

- زمین سے معدنیات نکالتے ہیں:

ا۔ معمار　　ب۔ استاد　　ج۔ کسان　　د۔ کان کن

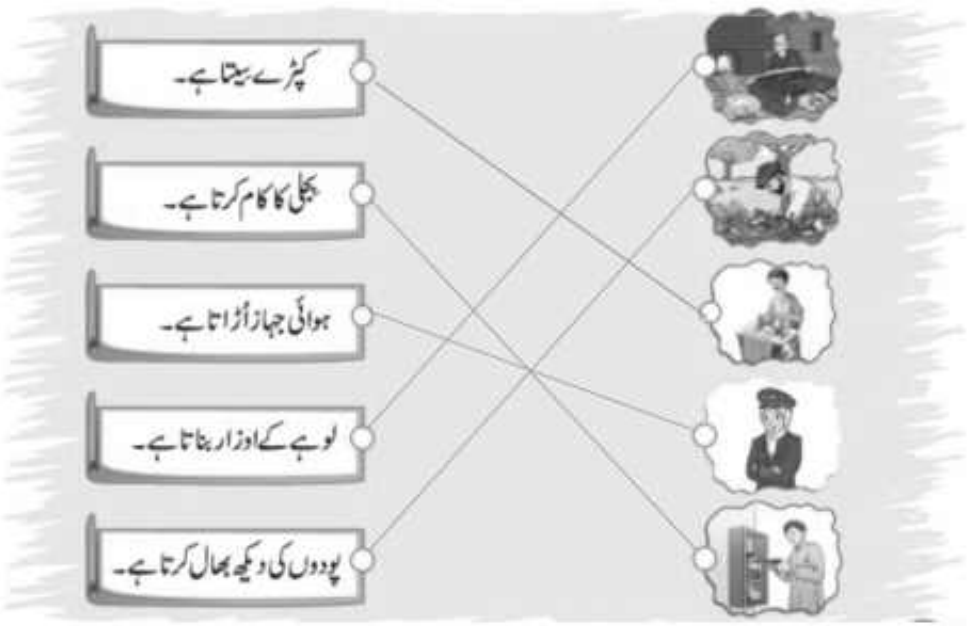
- بال تراشتا ہے:

ا۔ وکیل　　ب۔ حجام　　ج۔ ماہی گیر　　د۔ موچی

- ہماری قانونی رہنمائی کرتے ہیں:

ا۔ وکیل　　ب۔ موچی　　ج۔ درزی　　د۔ زرعی ماہرین

۔ تصویروں کو لکیر کے ذریعے سے متعلقہ پیشوں سے ملائیں۔



۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قدیم زمانے میں لوگ کہاں رہتے تھے اور اپنی غذائی ضروریات کیسے پوری کرتے تھے؟

جواب: قدیم زمانے میں لوگ جنگلوں میں رہتے تھے۔ وہ جنگلی پھل کھاتے تھے اور شکار کر کے بھوک مٹاتے تھے۔

(ب) کسان کیا کام کرتا ہے؟

جواب: کسان کھیتوں میں کام کرتا ہے۔ وہ ہمارے لیے غلہ، پھل اور سبزیاں اگاتا ہے۔

(ج) وقت کے ساتھ ساتھ پیشوں میں کیا تبدیلیاں آئیں؟

جواب: پہلے زیادہ تر کام ہاتھ سے ہوتے تھے۔ وقت بدلنے کے ساتھ بیش تر کام مشینوں کی مدد سے ہونے لگے۔

(د) ماہی گیر کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: ماہی گیر سمندروں اور دریاؤں سے مچھلیاں پکڑتے ہیں اور انھیں منڈی میں فروخت کرتے ہیں۔

(ہ) آپ کا پسندیدہ پیشہ کون سا ہے اور کیوں؟

جواب: میرا پسندیدہ پیشہ ہوا بازی ہے۔ ہوا باز ہوائی جہاز اڑا کر منٹوں میں مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دیتے ہیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں۔ ان پیشوں کے نام بتائیں اور ان کی ضرورت و اہمیت سے متعلق چند جملے بولیں۔



تصویر کا نام: مستری

اس تصویر میں راج اینٹوں کی دیوار بنا رہا ہے۔ وہ اینٹیں لگانے کے لیے کھرپی استعمال کر رہا ہے۔ راج عمارتیں بناتے ہیں۔



تصویر کا نام: درزن

اس تصویر میں درزن کپڑے سی رہی ہے۔ درزن ہمارے کپڑے سیتی ہے اور اس طرح اپنے لیے روزی کماتی ہے۔



تصویر کا نام: خاکروب

اس تصویر میں ایک خاکروب گلی کی صفائی کر رہا ہے۔ خاکروب کی وجہ سے ہماری گلیاں، ہمارے بازار اور ہمارے شہر صاف ستھرے رہتے ہیں۔ اگر خاکروب نہ ہوں تو جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگ جائیں۔



تصویر کا نام: ہوا باز

اس تصویر میں پلمبر پائپ اور نلکے لگا رہا ہے۔ پلمبر پانی کے نلکے، پائپ لگانے اور ان کی مرمت کا کام کرتا ہے۔

۶۔ جو لوگ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرتے ہیں وہ زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ کیسے؟ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

بچے درج ذیل نکات ذہن میں رکھ کر آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

ہمیں پیسے کمانے کے لیے کوئی نہ کوئی کام کرنا پڑتا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جنھیں ان کی پسند کا کام مل جاتا ہے۔ بہت سارے لوگ ایسے ہوتے ہیں جنھیں اپنی پسند کا کام نہیں ملتا۔ جو لوگ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرتے ہیں انھیں کام کرنا بوجھ نہیں لگتا۔ وہ مجبوری میں کام نہیں کرتے بلکہ خوشی خوشی کام کرتے

ہیں۔اس طرح اپنے کام میں ان کا خوب جی لگتا ہے۔وہ سخت محنت کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنا کام خوشی سے کر رہے ہوتے ہیں۔اس طرح محنت کرتے کرتے وہ زندگی میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔مفعول کی مطابقت سے درست فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

ہارون نے کتابیں _____ ۔	خریدی	خریدیں	اُستاد نے بچّوں کو تحفے _____ ۔	دیا	دیے		
فاخرہ نے اخبار _____ ۔	پڑھا	پڑھی	میں نے سکّے جمع _____	کیا	کیے		
اسد نے خُوب صُورت تصویر _____ ۔	بنائی	بنائیں					

مکمل جملے:

- ہارون نے کتابیں (خریدیں)۔
- استاد نے بچوں کو تحفے (دیے)۔
- فاخرہ نے اخبار (پڑھا)۔
- میں نے سکے جمع (کیے)۔
- اسد نے خوب صورت تصویر (بنائی)۔

لفظوں کا کھیل

۸۔خالی جگہ میں درست حرف لکھ کر پیشے کا نام مکمل کریں۔

معمار	ر	ا	م	ع	م	فوجی	ی	ج	و	ف
ڈاکیا	ا	ی	ک	ا	ڈ	کلرک	ک	ر	ل	ک
گوالا	ا	ل	ا	و	گ	موچی	ی	چ	و	م

پڑھنا سیکھیں

۹۔دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس میں بتائے ہوئے کرداروں کے بارے میں اظہار خیال کریں۔

انسان روزی کمانے کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ ضرور اختیار کرتا ہے۔ جو شخص اپنے پیشے میں محنت، خلوص اور دیانت داری سے کام لیتا ہے، اُسے ترقی اور عزت حاصل ہوتی ہے۔ ہمارے مُلک میں تقریباً ۷۰ فیصد لوگ دیہات میں رہتے ہیں۔ دیہات میں زیادہ تر لوگ فصلیں اُگاتے ہیں۔ فصلیں اُگانے والوں کو کاشت کار کہا جاتا ہے۔ اسی طرح معمار ہمارے لیے عمارتیں بناتا ہے۔ فوجی جوان وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ پوری قوم رات بھر بے فکری کی نیند سوتی ہے اور فوجی وطن کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ تمام پیشے اہم ہیں کیوں کہ مختلف پیشوں سے وابستہ یہ تمام لوگ ہماری خدمت کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔

بچے اوپر دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور درج ذیل نکات کی مدد سے کرداروں کے بارے میں اظہار خیال کریں:

اس اقتباس میں مختلف کرداروں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ ان میں کاشت کار، معمار اور فوجی جوان شامل ہیں۔ کاشت کار کسانوں کو کہتے ہیں۔ کسان زیادہ تر دیہات میں رہتے ہیں۔ ان کے پاس کھلی زمین ہوتی ہے جس میں وہ فصلیں اگاتے ہیں۔ کسانوں کی وجہ سے ہمیں سبزیاں، پھل اور اناج ملتا ہے۔ اسی طرح معمار مختلف عمارتیں بناتے ہیں۔ فوجی جوان ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ سبھی لوگ اہم فریضے سرانجام دیتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اپنے والد کے نام خط لکھیں اور انھیں بتائیں کہ آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

سیٹلائیٹ ٹاؤن، جھنگ

۳۔ اکتوبر ۲۰۲۲ء

پیارے ابا جان !

السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہم سب گھر والے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیر و عافیت سے ہیں اور آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔

ابو جان! مجھے پچھلے کچھ دنوں میں مختلف پیشوں کے بارے میں پڑھنے اور ان کے بارے میں غور کرنے کا موقع ملا ہے۔ میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی ہے کہ میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بنوں گا۔ ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتے ہیں اور انھیں تکلیف سے نجات دلاتے ہیں۔ ان کے دل میں دکھی انسانوں کے لیے درد موجود ہوتا ہے۔ میں بھی جب اپنے اردگرد مریضوں کو دیکھتا ہوں اور یہ دیکھتا ہوں کہ وہ کتنی تکلیف برداشت کرتے ہیں تو میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں کسی طرح ان کی مدد کروں۔ میں پڑھ لکھ کر ڈاکٹر بنوں گا اور ان دکھی لوگوں کا درد کم کرنے کی کوشش کروں گا۔ آپ لوگوں کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ مجھے وسائل عطا کرے گا اور میں غریب اور مستحق مریضوں کا مفت میں علاج کروں گا۔ ایک ایسا انسان جو دن رات درد برداشت کرتا ہے اور اس کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ وہ جا کر اپنا علاج کروا سکے، میں ایسے ہی انسانوں کے کام آنا چاہتا ہوں۔

مجھے امید ہے کہ آپ میرے اس فیصلے کو پسند کریں گے اور ڈاکٹر بننے میں میری مدد کریں گے۔

آپ کا پیارا بیٹا

محمد ارسلان

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ مختلف پیشوں کی تصاویر پر مشتمل پوسٹر بنائیں۔ بعد ازاں اپنا کام کمرہ جماعت میں پیش کرتے ہوئے ان پیشوں کی اہمیت سے متعلق چند جملے بولیں۔

بچے مختلف پیشوں سے وابستہ لوگوں کی تصویریں جمع کریں اور ان پر مشتمل ایک پوسٹر بنائیں۔ مثال کے طور پر بچے درج ذیل تصویریں اکٹھی کر کے پوسٹر بنا سکتے ہیں اور پوسٹر بنانے کے بعد ان کے بارے میں نیچے دیے ہوئے جملے بول سکتے ہیں:

چوکیدار کی تصویر

چوکیدار گھروں، گلیوں، مارکیٹوں اور اسکولوں کالجوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

پولیس کے سپاہی کی تصویر

پولیس کا سپاہی لوگوں کی جان اور ان کے مال کا تحفظ یقینی بناتا ہے۔

فوجی کی تصویر

فوجی ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

درزی کی تصویر

درزی ہمارے کپڑے سیتا ہے۔

موچی کی تصویر

موچی ہمارے جوتے مرمت کرتا ہے۔

حجام کی تصویر

حجام ہمارے بال تراشتا ہے۔

موٹر مکینک کی تصویر

موٹر مکینک ہماری گاڑیوں میں پیدا ہونے والی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔

حلوائی کی تصویر

حلوائی ہمارے لیے مزے مزے کی مٹھائیاں بناتا ہے۔

دھوبی کی تصویر

دھوبی ہمارے میلے کپڑے دھو کر انھیں اجلا کرتا ہے۔

مالی کی تصویر

مالی نئے پودے اگاتا ہے اور پودوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

۱۲۔ اپنے ارد گرد کا جائزہ لے کر چند مسائل کی نشان دہی کر کے ان کی فہرست بنائیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

بچے اپنے ارد گرد کے ماحول کا جائزہ لیں اور اس ماحول میں انھیں جو مسائل نظر آتے ہیں ان کی فہرست بنائیں۔ مسائل کی فہرست بنانے کے بعد ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔ بچے درج ذیل مسئلے فہرست میں درج کر سکتے ہیں:

- سڑکوں پر گاڑیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔
- دھوئیں کی وجہ سے ماحول گندا ہو رہا ہے۔
- لوگ کوڑا کرکٹ گلیوں میں پھینک دیتے ہیں۔
- گاڑیاں بہت اونچی آواز میں ہارن بجاتی ہیں۔
- جگہ جگہ پانی ضائع ہو رہا ہوتا ہے۔
- ٹھیلے والے صفائی کا خیال نہیں رکھتے اور گندی چیزیں بیچتے ہیں۔

جائزہ-۲

سننا/بولنا

۱۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور اس کے اہم نکات بتائیں۔

جنگِ بدر کے موقع پر ایک صحابی حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ دشمن کے قابو میں آ گئے۔ کفار نے ان کو اس وعدے پر چھوڑا کہ وہ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کافروں کے ساتھ کیے گئے وعدے کا ذکر کیا۔ اس وقت اسلامی فوج کی تعداد بہت کم تھی۔ جنگ کے لیے زیادہ سے زیادہ مجاہدین کی ضرورت تھی لیکن آپ ﷺ نے انھیں جنگ میں حصہ لینے سے روک دیا اور وعدہ نبھانے کا حکم دیا۔ آپ ﷺ نے نہایت مشکل حالات کے باوجود وعدے کی پاس داری کا پورا پورا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس غزوہ میں آپ ﷺ کو زبردست فتح سے نوازا۔

بچے اوپر دیا ہوا واقعہ سنیں اور ذیل میں دیے گئے نکات سے ملتے جلتے نکات بتائیں:

اسلام میں وعدہ پورا کرنے کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ بھی ہر حال میں اپنا وعدہ پورا کرتے تھے۔ اوپر دیے گئے واقعے میں بھی حالات بہت مشکل تھے۔ مسلمانوں کی تعداد پہلے ہی کم تھی۔ اس کے باوجود نبی پاک ﷺ نے حضرت حذیفہؓ کو اپنا وعدہ پورا کرنے کی تلقین کی اور انھیں جنگ میں حصہ لینے سے روک دیا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے وعدوں کو پورا کیا کریں۔

۲۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں۔ ان کے نام بتائیں اور ان سے متعلق دو دو جملے بولیں۔



یہ چنبیلی کے پھول کی تصویر ہے۔

چنبیلی کا پھول پاکستان کا قومی پھول ہے۔ اس کی خوشبو بہت پیاری ہوتی ہے۔



یہ ہاکی اسٹک کی تصویر ہے۔

ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔ پاکستان ہاکی کے کئی مقابلے جیت چکا ہے۔



یہ پاکستانی جھنڈے کی تصویر ہے۔

پاکستانی جھنڈے کے دو رنگ ہیں؛ سبز اور سفید۔ اس میں چاند اور ستارہ بنے ہوئے ہیں۔



یہ مارخور کی تصویر ہے۔

مارخور پاکستان کا قومی جانور ہے۔ یہ پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہر پیشے کے لیے مختلف طرح کی قابلیت درکار ہوتی ہے۔ بعض پیشوں میں محض جسمانی مشقت سے کام چل جاتا ہے جب کہ بعض پیشوں میں اعلیٰ تعلیم، مہارت اور قابلیت ضروری ہوتی ہے۔ قابلیت کے ساتھ ساتھ اپنے پیشے میں دِل چسپی بھی ضروری ہے۔ جو لوگ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرتے ہیں، وہ اپنی قابلیت کا بھرپور استعمال کر کے بہت جلد ترقّی کر جاتے ہیں۔

بچے اوپر دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

سوالات

❖ کن پیشوں میں صرف جسمانی مشقت کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: مزدوری والے پیشے میں جسمانی مشقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

❖ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: جو لوگ اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرتے ہیں وہ اپنی قابلیت کا بھرپور استعمال کر کے بہت جلد ترقی کر جاتے ہیں۔

❖ دو ایسے پیشوں کے نام بتائیں جن میں اعلیٰ تعلیم، مہارت اور قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

جواب: ڈاکٹر، انجینئر۔

قواعد

۴۔ جملے پڑھ کر درست جگہ پر واوین کی علامت لگائیں۔

قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: پاکستان کی قومی زبان اُردُو اور صرف اُردُو ہوگی۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے: ماں کے قدموں تلے جنّت ہے۔

حدیث میں ہے: بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

عمر نے بتایا: میرے والد وکیل ہیں۔

- قائدِاعظمؒ نے فرمایا: "پاکستان کی قومی زبان اردو اور صرف اردو ہوگی۔"
- آپ ﷺ کا فرمان ہے: "ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔"
- حدیث میں ہے: "بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"
- عمر نے بتایا: "میرے والد وکیل ہیں۔"

۵۔ علامت فاعل 'نے' اور علامت مفعول 'کو' کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

امّی _____ بچّوں _____ قرآن پاک پڑھایا۔

استاد _____ بچّوں _____ نظم پڑھائی۔

بادشاہ _____ وزیر _____ اشرفیاں دیں۔

ڈاکٹر _____ مریض _____ دوا دی۔

- امی نے بچوں کو قرآن پاک پڑھایا۔
- استاد نے بچوں کو نظم پڑھائی۔
- بادشاہ نے وزیر کو اشرفیاں دیں۔
- ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی۔

۶۔ فعل کی فاعل اور مفعول سے مطابقت قائم کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

بچّے بارش میں _____ ہیں۔ (نہانا)

مچھلیاں پانی میں _____ ہیں۔ (تیرنا)

سارہ نے کہانیوں کی کتابیں _____۔ (خریدنا)

ابّو جان نے اخبار _____۔ (پڑھنا)

- بچے بارش میں نہاتے ہیں۔
- مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
- سارہ نے کہانیوں کی کتابیں خریدیں۔
- ابو جان نے اخبار پڑھا۔

۷۔درست فعل لکھ کر جملے مکمل کریں۔

احمد نے اپنے دوست کو تحفہ _____۔ دیے دیا

عائشہ نے سکّے جمع _____۔ کیا کیے

لڑکیاں اسکول _____۔ گئی گئیں

- احمد نے اپنے دوست کو تحفہ دیا۔
- عائشہ نے سکے جمع کیے۔
- لڑکیاں اسکول گئیں۔

لکھنا

۸۔"وعدے کی پابندی" کے موضوع پر کوئی کہانی لکھیں۔

بچے لائبریری سے کہانیوں کی کتاب حاصل کریں یا اخبارات ورسائل سے دیے ہوئے موضوع سے متعلق کوئی کہانی پڑھیں اور اسے ملتی جلتی کہانی خود سے لکھنے کی مشق کریں۔ نمونے کی ایک کہانی نیچے دی جارہی ہے:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی جنگل میں فاختہ رہتی تھی۔اس نے ایک درخت میں گھونسلا بنا رکھا تھا جہاں اس کے بچے بھی رہتے تھے۔قریب ہی ایک درخت پر کبوتر بھی رہتا تھا۔ کبوتر اور فاختہ میں گہری دوستی تھی۔ایک دن فاختہ کو اپنے بچوں کے لیے دانا چگنے جانا تھا مگر وہ بچوں کو اکیلے چھوڑ کر جانے سے گھبرا رہی تھی۔ فاختہ نے کبوتر کو اپنی مشکل بتائی اور اس سے مدد مانگی۔ کبوتر نے فاختہ کے بچوں کی دیکھ بھال کی حامی بھر لی۔ فاختہ نے کبوتر سے وعدہ لیا کہ وہ ہر حال میں بچوں کا خیال رکھے گا۔ کبوتر نے وعدہ کر لیا۔ فاختہ بے فکر ہو کر دانا دنکا چگنے چلی گئی۔ تھوڑی دیر بعد ایک کوا ادھر آنکلا۔اس نے دیکھا کہ فاختہ کے گھونسلے میں فاختہ کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں مگر فاختہ نہیں ہے۔اس کے جی میں لالچ آگیا۔وہ فاختہ کے بچے کھانا چاہتا تھا مگر قریب بیٹھے کبوتر کی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکتا تھا۔اس نے کبوتر کو لالچ دینے کی کوشش کی کہ جنگل میں شیر نے سب جانوروں اور پرندوں کو دعوت پر بلایا ہے اور مختلف قسم کے کھانے پکائے ہیں۔اس نے کبوتر سے دعوت میں جانے کو کہا اور خود بچوں کی حفاظت کی حامی بھر لی۔ کبوتر کو کوے کی چالاکی کا علم تھا۔اسے اپنا وعدہ بھی یاد تھا۔حالانکہ اسے بھوک لگی ہوئی تھی مگر اس نے اپنا وعدہ نبھانا ضروری سمجھا اور کوے کے لالچ میں ہر گز نہ آیا۔یوں کوا کچھ دیر بعد وہاں سے چلا گیا۔فاختہ نے واپس آکر کبوتر کا شکریہ ادا کیا۔

نتیجہ واخلاقی سبق: ہر حال میں وعدے کی پابندی کرنی چاہیے۔

۹۔ آپ کا پسندیدہ قدرتی منظر کون سا ہے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

میرا پسندیدہ قدرتی منظر صبح صبح سورج طلوع ہونے کا منظر ہے۔ مجھے یہ منظر اس لیے پسند ہے کہ صبح کے وقت ہر طرف سکون ہوتا ہے۔رات کے اندھیرے کے بعد ساری چیزیں روشنی میں نظر آنا شروع ہوتی ہیں۔ مشرق میں سورج نکلنے سے پہلے ہی آسمان پر روشنی پھیل جاتی ہے۔ کبھی کبھی بڑے خوبصورت رنگ آسمان پر بکھرتے ہیں۔ پھر مشرق میں آسمان سے ایک جگہ سورج جھانکتا ہے۔اس طرح دن کا آغاز ہو جاتا ہے۔

۱۰۔اسکول کی لائبریری میں مزید کتابوں کے لیے ہیڈ ماسٹر صاحب/ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/ہیڈ مسٹریس صاحبہ آفاق گرامر اسکول چکوال

عنوان: لائبریری کے لیے مزید کتابیں منگوانے کی درخواست

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ ہمارے اسکول کی لائبریری میں کتابوں کی تعداد کم ہے۔ ہمیں معلومات عامہ اور کہانیوں سے متعلق جب کسی کتاب کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ نہیں ملتی۔ آپ سے گزارش ہے کہ لائبریری کے لیے مزید کتابیں منگوائی جائیں تاکہ ہم مزید اچھی کتابیں پڑھ سکیں۔

آپ کی عین نوازش ہو گی۔

العارض

ندیم اختر

جماعت پنجم

رول نمبر ۵

۹۔ستمبر ۲۰۲۲ء

۱۱۔ مختلف پیشے ملک کی ترقی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ کر بتائیں۔

ہر انسان زندہ رہنے کے لیے کوئی نہ کوئی کام کرتا ہے۔ مختلف کام کر کے ہم پیسے کماتے ہیں اور ساتھ ساتھ دوسرے لوگوں کے کام بھی آتے ہیں۔ ایک انسان سب کچھ اکیلے نہیں کر سکتا۔ اسے مختلف کاموں کے لیے دوسروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مختلف انسان مختلف کام کر کے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اگر سبھی انسان ایک ہی پیشہ اختیار کر لیں تب بھی مشکل پیدا ہو جائے گی۔ لوگ مختلف کام سیکھ کر مختلف پیشے اختیار کرتے ہیں۔ اس طرح وہ مختلف چیزیں تیار کرتے ہیں۔ یہ چیزیں باقی لوگ پیسے دے کر خریدتے ہیں۔ یوں سب کی ضرورتیں بھی پوری ہوتی رہتی ہیں اور لوگوں کو پیسے بھی ملتے رہتے ہیں۔ یہی چیزیں جب زیادہ تعداد میں بننے لگیں تو دوسرے ملکوں کو بھیجی جاتی ہیں۔ اس سے ہمارا ملک پیسے کماتا ہے۔ اس طرح مختلف پیشوں سے جڑے لوگ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۰

ایک پہاڑ اور گلہری

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِساط	طاقت، حیثیت	آن بان	شان وشوکت
ہُنَر	فن، کمال	غُرور	اکڑ، تکبر
شعُور	عقل، سمجھ	حِکمت	دانائی

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- گلہری نے پہاڑ کو توڑ کر دکھانے کے لیے کہا:

ا۔ سیب ب۔ انار ج۔ چھالیا د۔ امرود

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں پوشیدہ ہے:

ا۔ برکت ب۔ نعمت ج۔ حکمت د۔ رحمت

- درخت پر چڑھنا سکھایا گیا ہے:

ا۔ مچھلی کو ب۔ ہاتھی کو ج۔ گھوڑے کو د۔ گلہری کو

- قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ہے:

ا۔ پہاڑ میں ب۔ انسان میں ج۔ گلہری میں د۔ درخت میں

- نہیں ہے چیز کوئی زمانے میں:

ا۔ چھوٹی ب۔ بڑی ج۔ نکمی د۔ قیمتی

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہاڑ نے اپنی بڑائی کن باتوں سے ظاہر کی؟

جواب: پہاڑ نے اپنی بڑائی یہ کہہ کر ظاہر کی کہ وہ جسامت میں بہت بڑا ہے۔ زمین بھی اس کے سامنے نیچی ہے۔

(ب) گلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟

جواب: گلہری نے پہاڑ کو بتایا کہ دنیا میں کوئی بھی چیز بے کار نہیں پیدا کی گئی۔ ہر چیز میں خدا کی کوئی نہ کوئی حکمت چھپی ہے۔

(ج) گلہری میں وہ کون سی خوبی ہے جو پہاڑ میں نہیں ہے؟

جواب: گلہری ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتی ہے۔ درخت پہ چڑھ سکتی ہے۔ مگر پہاڑ یہ کام نہیں کر سکتا۔

(د) اس نظم سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس نظم سے میں نے یہ سبق سیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی گئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی خوبی رکھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز بے کار پیدا نہیں کی۔

(ہ) اس نظم کا کون سا شعر آپ کو زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

جواب: مجھے اس نظم کا یہ نظر سب سے زیادہ پسند آیا؛

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے

کوئی بڑا کوئی چھوٹا یہ اس کی حکمت ہے

مجھے یہ شعر اس لیے زیادہ پسند آیا کہ اس میں خدا کی پیدا کی گئی چیزوں کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

۴۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اِک _____ سے
- خُدا کی شان ہے ناچیز، _____ بن بیٹھیں
- تری _____ ہے کیا میری شان کے آگے
- مجھے _____ یہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے
- یہ _____ ہی ذرا توڑ کر دِکھا مجھ کو

- کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
- خدا کی شان ہے ناچیز، چیز بن بیٹھیں
- تری ہستی ہے کیا میری شان کے آگے
- مجھے پہاڑ پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے
- یہ چھلیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

بات سے نکلے بات

۵۔ نظم "ایک پہاڑ اور گلہری" سے متعلق آپس میں بات چیت کریں اور اپنے پسندیدہ کردار کے بارے میں چند جملے بولیں۔ نیز پسند کی وجہ بھی بتائیں۔

بچے درج ذیل نکات سے متعلق آپس میں بات چیت کر سکتے ہیں:

"ایک پہاڑ اور گلہری" علامہ محمد اقبال کی بچوں کے لیے لکھی گئی ایک نظم ہے۔ اس میں دو کردار ہیں؛ ایک پہاڑ اور ایک گلہری۔ پہاڑ گلہری سے کہتا ہے کہ تمہیں اس بات پہ شرم آنی چاہیے کہ تم بہت چھوٹی سی ہو۔ میں تمھارے مقابلے میں بہت بڑا ہوں۔ مجھ میں بہت طاقت ہے۔ یہ بات سن کر گلہری پہاڑ کو جواب دیتی ہے کہ اگرچہ میں چھوٹی سی ہوں مگر فضول نہیں ہوں۔ اللہ تعالی نے تمھیں اتنا بڑا بنا دیا ہے اور مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا ہے۔ تم اگر اتنے ہی طاقت ور ہو تو مجھے یہ سامنے والے درخت سے ذرا ٹہنی ہی توڑ کے دکھا دو۔ یہ جواب سن کر پہاڑ شرمندہ ہو جاتا ہے۔ گلہری اسے سمجھاتی ہے کہ یہ اللہ تعالی کی قدرت ہے کہ اس نے کچھ چیزیں چھوٹی پیدا کی ہیں اور کچھ چیزیں بڑی۔ ہر چیز کا اپنا ایک مقصد ہے۔ کوئی چیز بے کار نہیں بنائی گئی۔

مجھے اس کہانی میں گلہری کا کردار زیادہ پسند آیا۔ پہاڑ کو اپنے بڑے ہونے پہ بہت غرور ہے جبکہ گلہری اسے سمجھاتی ہے کہ اللہ تعالی کی پیدا کردہ ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔ اس دنیا کی کوئی بھی چیز بے کار نہیں پیدا کی گئی۔ مجھے ان باتوں کی وجہ سے گلہری کا کردار زیادہ پسند آیا ہے۔

۶۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایک مُرغی کے تین بچّے تھے۔ ان میں سے دونوں بڑے چوزوں کا رنگ کالا تھا، جب کہ چھوٹے کا رنگ سفید تھا۔ دونوں بڑے چُوزے تو مل کر رہتے تھے مگر چھوٹے بھائی کو اپنے رنگ پر بہت غرُور تھا۔ وہ نہ صرف اپنے بھائیوں بلکہ دوسرے جانوروں سے بھی لڑتا جھگڑتا رہتا تھا۔ اس نے یہ عادت بنالی کہ مُرغی جب بچّوں کو سَیر کرانے لے جاتی تو وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر گھر ہی میں رک جاتا۔ اس کا خیال تھا کہ باہر جانے سے اس کا رنگ خراب ہو جائے گا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ اتنا موٹا اور سُست ہو گیا کہ اس سے ہِلا بھی نہیں جاتا تھا۔ جب کہ اس کے دونوں بھائی بہت پُھرتیلے تھے۔ ایک دن جب مُرغی دانہ چگنے باہر گئی تو ان تینوں کو دُور سے ایک چیل آتی نظر آئی۔ دونوں بڑے بھائی، جو پُھرتیلے تھے، چیل کو دیکھ کر فوراً گھر کے اندر بھاگ گئے۔ سب سے چھوٹا بھائی، جو موٹا ہونے کی وجہ سے سُست اور کاہل ہو گیا تھا، بھاگ نہ سکا۔ یہ دیکھ کر دونوں بڑے بھائی پریشان ہو گئے۔ وہ دونوں جلدی سے اپنے بھائی کے پاس آئے۔ دونوں نے اسے دونوں طرف سے پکڑا اور تیزی سے گھر کے اندر بھاگ گئے۔ مغرور چوزہ بہت شرمندہ ہوا۔ اس نے اپنے بھائیوں سے اپنے رویے کی معافی مانگی۔

سوالات

- مرغی کے کتنے بچے تھے؟

جواب: مرغی کے تین بچے تھے۔

- چھوٹا چوزہ بہانہ بنا کر گھر میں کیوں رک جاتا تھا؟

جواب: اس کا رنگ سفید تھا اور اسے اپنے سفید رنگ پہ بہت غرور تھا۔ وہ اس لیے باہر نہیں جاتا تھا کہ کہیں اس کا رنگ نہ خراب ہو جائے۔

- چھوٹا چوزہ دوسروں سے کیوں لڑتا جھگڑتا رہتا تھا؟

جواب: چھوٹے چوزے کو لگتا تھا کہ وہ باقی چوزوں سے خوب صورت ہے۔ وہ دوسروں کو خود سے کم تر سمجھتا تھا۔ اس لیے سب سے لڑتا جھگڑتا رہتا تھا۔

❖ چھوٹے چوزے کو غرور کی کیا سزا ملی؟

جواب: چھوٹا چوزہ باہر نہ جانے کی وجہ سے موٹا ہو گیا۔ ایک روز جب چیل نے چوزوں پر حملہ کیا تو اس سے بھاگا نہ گیا۔ اگر اس کے بھائی اسے نہ بچاتے تو اس کی جان چلی جاتی۔

❖ اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس کہانی سے میں نے یہ سبق سیکھا کہ قد اور رنگ کی وجہ سے خود کو دوسروں سے بہتر نہیں سمجھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے سب کو برابر حیثیت میں پیدا کیا ہے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پر کریں۔

- رضا نے تمام سامعین کو اپنی مزاحیہ اداکاری سے ہنسنے پر مجبور کر دیا۔ سامع
- جلسے میں موجود تمام حاضرین نے احمد کی تقریر پر خوب داد دی۔ حاضر
- فلکی ماہرین نے چاند کو تسخیر کر لیا ہے۔ ماہر
- دور دور سے زائرین خانہ کعبہ کا طواف کرنے آتے ہیں۔ زائر
- مؤاخات مدینہ کی بدولت مہاجرین کی پریشانیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ مہاجر

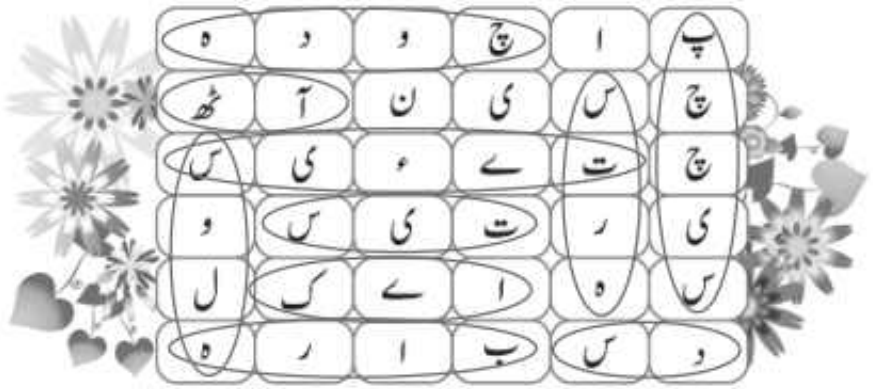
۸۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

- محمد علی ایک نام ور سیاست دان آج ہمارے اسکول میں تشریف لائے۔
  محمد علی (ایک نام ور سیاست دان) آج ہمارے اسکول میں تشریف لائے۔
- ڈاکٹر احمد دانتوں کے مشہور ڈاکٹر سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔
  ڈاکٹر احمد (دانتوں کے مشہور ڈاکٹر) سے میں نے علاج کے لیے رجوع کیا۔

- ہم نے مری پہاڑوں کی ملکہ کی سیر کی۔
  ہم نے مری (پہاڑوں کی ملکہ) کی سیر کی۔
- عائشہ اور احمد دو ذہین طلبہ نے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔
  عائشہ اور احمد (دو ذہین طلبہ) نے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔
- مرزا غالب اصل نام اسد اللہ خاں اردو کے معروف شاعر تھے۔
  مرزا غالب (اصل نام اسد اللہ خاں) اردو کے معروف شاعر تھے۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے اعداد کی لفظی گنتی معمے میں سے تلاش کر کے اس کے گرد دائرہ لگائیں اور متعلقہ عدد کے سامنے اس کی لفظی گنتی لکھیں۔



۱ ایک	۸ آٹھ	۱۰ دس	۱۲ بارہ	۱۴ چودہ
۱۶ سولہ	۱۷ سترہ	۲۳ تیئیس	۲۵ پچیس	۳۰ تیس

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور بتائیں کہ آپ نے اس سے کیا سبق سیکھا۔

ایک دفعہ کسی مکڑے نے مکھی سے کہا کہ تم اِدھر اُدھر اُڑتی پھرتی ہو۔ کبھی میرے گھر میں بھی آؤ۔ یہ سُن کر مکھی نے کہا: ''میں تمھارے جال میں نہ آؤں گی۔ جو کوئی بھی تمھارے گھر گیا، کبھی واپس نہ آیا۔'' مکڑا بولا: ''میں تمھیں اپنے گھر اِس لیے بُلا رہا ہوں کہ تم تھک گئی ہو۔ میرے گھر میں ذرا سا آرام کر لو۔ میں نے تمھارے لیے اپنے گھر میں نرم ریشمی پردے لٹکا رکھے ہیں۔'' مکھی پھر بھی نہ مانی۔ اس کے بعد مکڑے نے مکھی کی تعریفیں شروع کر دیں کہ تُم بے حد خُوب صُورت ہو۔ تُمھاری آنکھیں تو بڑی حسین ہیں۔ یہ سن کر مکھی خُوش ہو گئی اور مکڑے کے گھر جا پہنچی۔ مکڑا کئی دن سے بُھوکا تھا۔ اس نے مکھی کو پکڑ کر فوراً کھا لیا۔

بچے اوپر دیا ہوا واقعہ روانی کے ساتھ پڑھیں۔ پڑھتے ہوئے درست تلفظ کا خاص خیال رکھیں اور بعد میں اپنی سمجھ کے مطابق بتائیں کہ انھوں نے اس سے کیا سبق سیکھا ہے۔ نمونے کا ایک سبق ذیل میں دیا جا رہا ہے:

اس واقعے سے میں نے یہ سبق سیکھا ہے کہ جھوٹی تعریف اور خوشامد بری چیزیں ہیں۔ ہمیں ان سے بچنا چاہیے۔ بعض اوقات جھوٹی تعریف کے لالچ میں ہم وہ کام کر جاتے ہیں جو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔ اس لیے ہمیں محتاط رہنا چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے اشعار کا مفہوم لکھیں:

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست، میری آن بان کے آگے

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قُدرت کے کارخانے میں

پہلے شعر میں پہاڑ گلہری سے کہ رہا ہے کہ میری شان اور رتبے کے سامنے تیری حیثیت اور تیرا مقام کچھ بھی نہیں ہے۔ میں اتنا عظیم ہوں کہ زمین بھی میرے سامنے چھوٹی اور کم بلند ہے۔

دوسرے شعر میں گلہری پہاڑ کو سمجھا رہی ہے کہ اس دنیا کی کوئی بھی چیز بے کار نہیں ہے۔ اللہ تعالی نے اپنے کارخانے میں کوئی بھی چیز بری نہیں پیدا کی۔

۱۲۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے بتائیں کہ نظم "ایک پہاڑ اور گلہری" کس نے لکھی ہے اور آپ نے اس سے کیا سبق سیکھا۔

گلستان کالونی، فیصل آباد

۱۲ مارچ ۲۰۲۲ء

پیارے دوست امجد!

السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ اور آپ کے گھر والے ٹھیک ٹھاک ہوں گے۔ ہم بھی اللہ تعالی کے فضل و کرم سے خیریت سے ہیں۔

ہم نے پچھلے ہفتے اسکول میں اردو کی جماعت میں ایک نظم پڑھی ہے۔ مجھے یہ نظم بہت پسند آئی ہے۔ میرا دل چاہ رہا تھا کہ میں تمھیں بھی اس نظم کے بارے میں بتاؤں۔ نظم کا عنوان ہے: ایک پہاڑ اور گلہری۔ یہ نظم علامہ محمد اقبالؒ نے لکھی ہے۔ اس میں دو کردار ہیں؛ ایک پہاڑ ہے اور ایک گلہری ہے۔ پہاڑ کو اپنے بڑے ہونے پہ بہت ناز ہے اور وہ گلہری کو خود سے کم تر سمجھتا ہے۔ گلہری اسے سمجھاتی ہے کہ اللہ تعالی کی پیدا کی گئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔ کوئی بھی چیز بے کار پیدا نہیں کی گئی۔ اگر میں تمھاری طرح بڑی نہیں ہوں تو تم بھی تو میری طرح چھوٹے نہیں ہو۔ تمھیں اللہ تعالی نے بڑا بنا دیا ہے اور مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا ہے۔ تمھیں خود پر اتنا غرور ہے تو یہ درخت سے ذرا اچھالیا توڑ کر ہی دکھا دو۔ یہ باتیں سن کر پہاڑ کی سمجھ میں یہ بات آگئی کہ غرور کرنا اچھی بات نہیں ہے۔

میں اس خط کے ذریعے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ ہمیں اللہ تعالی کی پیدا کردہ چیزوں میں خامیاں نہیں تلاش کرنی چاہییں۔ اللہ تعالی نے سب کچھ ایک مقصد کے تحت پیدا کیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں حکمت تلاش کریں۔

اپنا خیال رکھنا اور میری طرف سے سب گھر والوں کو سلام دے دینا۔

تمھارا پیارا دوست

احتشام الحق

۱۳۔ محاورات کا استعمال کرتے ہوئے دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں۔

لکڑہارے کا دریا کے کنارے لکڑیاں کاٹنا ــــــــ گلھاڑا دریا میں گر جانا ــــــــ لکڑ ہارے کا پریشان ہونا ــــــــ فرشتہ نمودار ہونا ــــــــ فرشتے کا لکڑ ہارے کو سونے اور چاندی کے گلھاڑے دینا ــــــــ لکڑ ہارے کا لینے سے انکار ــــــــ فرشتے کا لکڑہارے کی ایمان داری سے خُوش ہونا ــــــــ۔

نتیجہ ــ

کہانی:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی دریا کے کنارے ایک لکڑہارا لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔ اچانک کلھاڑا اس کے ہاتھ سے پھسلا اور دریا میں گر گیا۔ کلھاڑا کھو جانے پہ لکڑہارا بہت پریشان ہوا۔ وہ اسی پریشانی میں گم تھا کہ اس کے سامنے ایک فرشتہ نمودار ہوا۔ فرشتے نے لکڑہارے کی پریشانی دیکھ کر اس کی مدد کرنے پر آمادہ ہو گیا۔ اس نے دریا میں غوطہ لگایا اور سونے کا کلھاڑا لے کر باہر آ گیا۔ لکڑہارا ایمان دار شخص تھا۔ اس نے سونے کا کلھاڑا لینے سے انکار کر دیا۔ اس نے فرشتے سے کہا کہ یہ میرا کلھاڑا نہیں ہے۔ فرشتے نے دوبارہ غوطہ لگایا اور اس بار چاندی کا کلھاڑا نکال لایا۔ لکڑہارے نے یہ کلھاڑا بھی لینے سے انکار کر دیا۔ فرشتہ لکڑہارے کی ایمان داری سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے تیسری بار غوطہ لگایا اور اب کی بار لکڑہارے کا کلھاڑا اس کے ہاتھ میں تھا۔ لکڑہارے نے فوراً یہ کلھاڑا لے لیا۔ فرشتے نے لکڑہارے کی ایمان داری دیکھ کر اسے انعام میں سونے اور چاندی کے کلھاڑے بھی دے دیے۔

نتیجہ واخلاقی سبق: ایمان داری بہترین حکمت عملی ہے۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۴۔ دو بچے پہاڑ اور گلہری بنیں اور نظم کے مصرعے مکالماتی انداز میں ادا کرتے ہوئے ٹیبلو پیش کریں۔

نظم "ایک پہاڑ اور گلہری" میں دو کردار ہیں؛ ایک پہاڑ اور ایک گلہری۔ پہاڑ گلہری سے کہتا ہے کہ تمہیں اس بات پہ شرم آنی چاہیے کہ تم بہت چھوٹی سی ہو۔ میں تمھارے مقابلے میں بہت بڑا ہوں۔ مجھ میں بہت طاقت ہے۔ یہ بات سن کر گلہری پہاڑ کو جواب دیتی ہے کہ اگرچہ میں چھوٹی سی ہوں مگر فضول نہیں ہوں۔ اللہ تعالی نے تمھیں اتنا بڑا بنا دیا ہے اور مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا ہے۔ تم اگر اتنے ہی طاقت ور ہو تو مجھے یہ سامنے والے درخت سے ذرا ٹہنی ہی توڑ کے دکھا دو۔ یہ جواب سن کر پہاڑ شرمندہ ہو جاتا ہے۔ گلہری اسے سمجھاتی ہے کہ یہ اللہ تعالی کی قدرت ہے کہ اس نے کچھ چیزیں چھوٹی پیدا کی ہیں اور کچھ چیزیں بڑی۔ ہر چیز کا اپنا ایک مقصد ہے۔ کوئی چیز بے کار نہیں بنائی گئی۔

بچے یہ نظم پڑھیں۔ ایک بچہ پہاڑ بنے اور دوسرا بچہ گلہری۔ دونوں بچے اپنے اپنے حصے کے مکالمے یاد کر کے ایک ٹیبلو تیار کریں اور کمرہ جماعت یا اسکول کی اسمبلی میں پیش کریں۔

۱۵۔ لائبریری/بچوں کے رسائل یا دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے علامہ محمد اقبالؒ کی نظموں کی کوئی کتاب حاصل کریں۔ اس میں سے بچوں کے لیے لکھی ہوئی کوئی دلچسپ نظم کمرہ جماعت میں لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

بچے لائبریری/بچوں کے رسائل یا دیگر ذرائع ابلاغ کی مدد سے علامہ محمد اقبالؒ کی کتاب "بانگ درا" حاصل کریں اور اس میں سے بچوں کے لیے لکھی جانے والی کوئی نظم پڑھیں۔ بچے یہ نظم جماعت میں آکر ساتھی بچوں کو لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

علامہ محمد اقبالؒ نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ ایک گائے اور بکری، ہمدردی، بچے کی دعا، پرندے کی فریاد وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ بچے ان میں سے کوئی نظم پڑھ کر ساتھیوں کو سنا سکتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۱

قائدِ ملت لیاقت علی خانؒ

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جاگیردار	زمینوں کا مالک، زمیندار	سنگ دل	ظالم، بے رحم
مقبول	پسندیدہ، ہر دلعزیز	عہدہ	افسری، منصب
جلسہ	اجتماع، تقریب	ریل پیل	کثرت، زیادتی

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- لیاقت علی خان کے والد کا نام تھا:

ا۔ احمد علی خان　　ب۔ رستم علی خان　　ج۔ جہانگیر علی خان　　د۔ احمد یار خان

- لیاقت علی خان نے قانون کی ڈگری حاصل کی:

ا۔ امریکہ سے　　ب۔ جرمنی سے　　ج۔ انگلستان سے　　د۔ کینیڈا سے

- لیاقت علی خان صوبائی مجلس قانون ساز کے رکن رہے:

ا۔ گیارہ سال تک　　ب۔ بارہ سال تک　　ج۔ تیرہ سال تک　　د۔ چودہ سال تک

- عام انتخابات میں تمام مسلم نشستیں مسلم لیگ نے جیتیں:

ا۔ ۱۹۴۱ء کے　　ب۔ ۱۹۴۳ء کے　　ج۔ ۱۹۴۴ء کے　　د۔ ۱۹۴۵ء کے

- لیاقت علی خان شہید ہوئے:

ا۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو　　ب۔ ۱۳ نومبر ۱۹۵۱ء کو　　ج۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو　　د۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

○ قیامِ پاکستان کے بعد قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے لیاقت علی خان کو ____ کا عہدہ پیش کیا۔

وزیرِاعظم　　صدر

○ قوم نے لیاقت علی خان کو ____ کے خطاب سے نوازا۔

شاعرِ مشرق　　شہیدِ ملّت

○ لیاقت علی خان کو کراچی میں ____ کے پہلو میں دفن کیا گیا

قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ　　علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

○ ۱۹۲۶ء میں لیاقت علی خان نے ____ کی صوبائی اسمبلی کی نشست کے لیے الیکشن لڑا اور کامیاب ہوئے۔

اُتر پردیش　　دِہلی

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) تحریک پاکستان میں قائد ملت لیاقت علی خان کا کیا کردار رہا؟

جواب: تحریک پاکستان میں لیاقت علی خان نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ ۱۹۴۵ء کے عام انتخابات میں انھوں نے ملک بھر کے دورے کیے اور زوردار انتخابی مہم چلائی۔ ان کوششوں کی وجہ سے ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کو زبردست کامیابی حاصل ہوئی۔

(ب) لیاقت علی خان پاکستان کو کیسا ملک بنانا چاہتے تھے؟

جواب: لیاقت علی خان پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتے تھے۔

(ج) لیاقت علی خان کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: لیاقت علی خان کی زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ سچا رہنما وہ ہوتا ہے جو پورے خلوص سے ملک کی خدمت کرتا ہے۔

(د) اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ ایک حکمران میں کیا کیا صفات دیکھنا چاہیں گے؟

جواب: ایک حکمران کے لیے ضروری ہے کہ وہ مخلص ہو۔ سچ بولے۔ اپنے ذاتی فائدے کی بجائے عوام کے فائدے کے بارے میں سوچے۔ جاگیریں بنانے کے بجائے عوام کی خدمت کرے۔

(ہ) آپ کے خیال میں لیاقت علی خان نے تحریک پاکستان میں جو خدمات سرانجام دیں، بعد ازاں ان سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

جواب: لیاقت علی خان نے تحریک پاکستان میں جو خدمات سرانجام دیں اس سے برصغیر کے مسلمانوں میں الگ وطن بنانے کی خواہش نے زور پکڑا۔ ان خدمات کا یہ نتیجہ ہوا کہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو مسلمانوں نے پاکستان حاصل کر لیا۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دیے ہوئے جملے توجہ سے سنیں۔ مرکب جملوں پر تالی بجائیں اور انھیں دہرائیں۔

گوہر نے گھر آ کر کپڑے تبدیل کیے اور سونے چلی گئی۔	احمد نے کتاب پڑھی۔
مالی نے کیاری میں پودے لگائے۔	اختر دفتر نہیں گیا کیوں کہ وہ بیمار ہے۔
تم بہت جلد باز ہو۔ ہر کام میں جلدی کرتے ہو۔	علی کل لاہور جائے گا۔

بچے اوپر دیے گئے تمام جملے توجہ سے سنیں۔ نیچے مرکب جملے دیے جا رہے ہیں۔ بچے یہ جملے سن کر تالی بجائیں اور ان جملوں کو دہرائیں۔

- گوہر نے گھر آ کر کپڑے تبدیل کیے اور سونے چلی گئی۔
- اختر دفتر نہیں گیا کیوں کہ وہ بیمار ہے۔
- تم بہت جلد باز ہو۔ ہر کام میں جلدی کرتے ہو۔

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانے کے مطابق تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
استاد نے بچّوں کو شاباش دی۔	استاد بچوں کو شاباش دیتا ہے۔	استاد بچوں کو شاباش دے گا۔
سَحَر دفتر میں ملازمت کرتی تھی۔	سَحَر دفتر میں ملازمت کرتی ہے۔	سَحَر دفتر میں ملازمت کرے گی۔
ہم سیر کے لیے گئے۔	ہم سیر کے لیے جاتے ہیں۔	ہم سَیر کے لیے جائیں گے۔
رضا نے پودوں کو پانی دیا۔	رضا پودوں کو پانی دیتا ہے۔	رضا پودوں کو پانی دے گا۔
حامد نے سبق یاد کیا۔	حامد سبق یاد کرتا ہے۔	حامد سبق یاد کرے گا۔
میں نے بہت اچھی تقریر کی۔	میں بہت اچھی تقریر کرتا ہوں۔	میں بہت اچھی تقریر کروں گا۔

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

دُھن	دُھن	دُم	دَم	بَل	بِل	کُل	کَل	دَور	دُور

الفاظ	جملے
دَھن	دَھن دولت سے محبت انسان کو لالچی بنا دیتی ہے۔
دُھن	وہ اپنی دُھن کا پکا شخص ہے۔
دُم	چوہے کی دُم دروازے میں پھنس گئی۔
دَم	باہر بہت گرمی ہے، اندر آ کر دَم لے لو۔
بَل	محنت کے بَل پر ہی زندگی میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
بِل	چوہا بِل میں رہتا ہے۔
کَل	اسکول میں کَل ۱۰۰ بچے پڑھتے ہیں۔
کَل	میں کَل کھیلنے جاؤں گا۔
دَور	یہ سائنس کا دور ہے۔
دُور	حامد میرے گھر سے بہت دور رہتا ہے۔ میرا اسکول میرے گھر سے بہت دُور ہے۔

لفظوں کا کھیل

۸۔ مثال کے مطابق دی ہوئی عددی ترتیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

مثال: پہلا کتاب کا پہلا صفحہ کھولیں۔ پہلے دانیال امتحان میں پہلے نمبر پر آیا۔

پانچواں | پانچویں | آٹھواں | آٹھویں | دسواں | دسویں | چودھواں | چودھویں | انیسواں | انیسویں

عددی ترتیب	جملے
پانچواں	گلی میں مڑتے ہی پانچواں گھر ہمارا ہے۔
پانچویں	میں محلے کی پانچویں گلی میں رہتا ہوں۔
آٹھواں	سال کا آٹھواں مہینہ اگست ہے۔
آٹھویں	میری بہن آٹھویں جماعت میں پڑھتی ہے۔
دسواں	آج دسواں روزہ ہے۔

دسویں	اسلم میچ کی دسویں گیند پر آؤٹ ہو گیا۔
چودھواں	یہ قطار میں چودھواں کھمبا ہے۔
چودھویں	آج چاند کی چودھویں تاریخ ہے۔
انیسواں	سامنے والے درختوں میں سے انیسواں گر گیا ہے۔
انیسویں	مجاہد ریس میں انیسویں نمبر پہ آیا۔

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں عبارت کا مفہوم اپنے الفاظ میں بتائیں۔

سردار عبدالرّب نشتر تحریکِ پاکستان کے بااعتماد رُکن اور قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ راست تھے۔ قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ۱۹۴۹ء میں آپ پنجاب کے گورنر مقرر ہوئے۔ آپ نے راست بازی، اِستقامت اور دِیانت داری کے ساتھ یہ فرض نبھایا اور اس عُہدے کی نسبت سے نئی روایات قائم کیں۔ گورنر ہوتے ہوئے بھی وہ روز شام کو کسی پروٹوکول کے بغیر پیدل باہر سَیر کے لیے چلے جاتے۔ لوگ اُنھیں دیکھ کر اُن کے اِردگرد جمع ہو جاتے اور اپنے مسائل بیان کرتے۔ وہ بڑی ہمدردی اور متانت سے ان کے مسائل سنتے اور اُنھیں حل کرنے کی کوشش کرتے۔

اُنھوں نے اپنے آپ کو عوام کے لیے حقیقی معنوں میں ایک حاکم کی بجائے خادِم کے طور پر پیش کیا۔ آپ کو کسی عُہدے یا منصب کا لالچ نہ تھا۔ آپ عجز و انکساری، دِیانت داری اور حقیقی خدمتِ خلق کی عُمدہ مثال تھے۔ آپ کی خِدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہ کے کہنے پر آپ کو مزارِ قائد کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

بچے اوپر دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں اس عبارت کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کریں۔ بچے درج ذیل مفہوم سے ملتا جلتا مفہوم بیان کر سکتے ہیں:

عوام جن لوگوں کو اپنے نمائندے بناتے ہیں انھیں چاہیے کہ وہ عوام میں گھل مل کر رہیں۔ ان کے مسئلے سنیں اور انھیں حل کریں۔ سردار عبدالرب نشتر بھی ایسے ہی رہنما تھے۔ وہ عوام میں جانے سے نہیں گھبراتے تھے۔ وہ جہاں جاتے تھے لوگ انھیں اپنے مسئلے سناتے تھے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ سبق "قائدِ ملت لیاقت علی خان" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

لیاقت علی خان تحریک پاکستان کے سرگرم رکن تھے۔ وہ قائداعظمؒ کے قریبی ساتھی اور پاکستان کے پہلے وزیر اعظم تھے۔ لیاقت علی خان ۱۸۹۵ء کو بھارت میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ کالج سے تعلیم حاصل کی اور پھر انگلستان چلے گئے۔ انگلستان سے انھوں نے قانون کی ڈگری حاصل کی اور واپس آکر سیاست میں حصہ

لیناشروع کردیا۔ تحریک پاکستان میں انھوں نے بھرپور طریقے سے شرکت کی۔ ۱۹۴۵ء کے عام انتخابات سے پہلے انھوں نے جگہ جگہ جاکر جلسے کیے اور مسلمانوں کو مسلم لیگ کا ساتھ دینے پر قائل کیا۔ ان کی انھی کوششوں کے نتیجے میں ۱۹۴۵ء کے الیکشن میں مسلم لیگ کو بہت بڑی کامیابی ملی۔ انھوں نے ساری عمر ذاتی لالچ سے ہٹ کر مسلمانوں کی خدمت کی۔ وہ پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتے تھے مگر ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو راولپنڈی میں انھیں شہید کردیا گیا۔

۱۱۔ آپ کی پسندیدہ قومی شخصیت کون سی ہے اور کیوں؟ دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

میری پسندیدہ شخصیت قائداعظم محمد علی جناحؒ ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ بڑے ہوکر وہ چوٹی کے بیرسٹر بنے اور آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ مسلمانوں کے اس سیاسی پلیٹ فارم سے انھوں نے مسلمانوں کے حقوق کے لیے کام کرنا شروع کردیا۔ ۱۹۴۰ء کو آل انڈیا مسلم لیگ کا یادگار جلسہ لاہور میں ہوا جس میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کے الگ وطن کا مطالبہ پیش کردیا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے قائداعظم کی رہنمائی میں آزادی کی جنگ لڑی اور ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان بنانے میں کامیاب ہوگئے۔ پاکستان بننے کے محض ایک برس بعد قائداعظمؒ وفات پاگئے۔ ان کا مزار کراچی میں ہے۔ مجھے قائداعظمؒ کی شخصیت اس لیے زیادہ پسند ہے کیونکہ انھوں نے پاکستان بنانے کے لیے دن رات محنت کی۔ ان کی اسی محنت اور لگن کے نتیجے میں ہم مسلمان اپنا الگ وطن بنانے میں کامیاب ہوئے۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ تحریک پاکستان میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والی شخصیات کی تصاویر چارٹ پر چسپاں کرکے ان کے نیچے ان کے نام لکھیں۔ بعدازاں چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

بچے ایک چارٹ پر قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ محمد اقبالؒ اور محترمہ فاطمہ جناح کی تصویریں چسپاں کرکے ہر تصویر کے ساتھ شخصیت کا نام لکھ کر چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کرسکتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۲

جادو کی پٹاری

مشق

اہم الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے چینی	بے قراری، بے تابی	حَرَج	نُقصان
گھٹا	بادل	بھانپ لینا	معلوم کرنا، چہرہ دیکھ کر شناخت کرنا
تکمیل	انجام دینا، پورا کرنا	اِعتدال	درمیانہ درجہ، میانہ روی

بچے اوپر دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- سب گھر والے روزانہ انٹرنیٹ پر دبئی میں بات کرتے ہیں:

ا۔ ابو جان سے ب۔ چچا جان سے ج۔ بھائی جان سے د۔ ماموں جان سے

- انٹرنیٹ کے ذریعے سے پیغام پہنچتا ہے:

ا۔ گھنٹوں میں ب۔ برسوں میں ج۔ سیکنڈوں میں د۔ مہینوں میں

- حامد انٹرنیٹ پر آن لائن پڑھتا اور سنتا ہے:

ا۔ رسالے ب۔ اخبار ج۔ قرآن واحادیث د۔ کتابیں

- انٹرنیٹ کے استعمال نے کم کر دیا ہے:

ا۔ معلومات کو ب۔ ذہنی سرگرمیوں کو ج۔ جسمانی سرگرمیوں کو د۔ تفریحی سرگرمیوں کو

- عائشہ انٹرنیٹ کے ذریعے سے مختلف طریقے سیکھتی ہے:

ا۔ کھانا پکانے کے ب۔ گھر سجانے کے ج۔ کپڑے سلائی کرنے کے د۔ پھول بنانے کے

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب چن کر خالی جگہ پر کریں۔

دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر ___کالی گھٹا___ چھا گئی۔	دُھوپ	کالی گھٹا
گرمیوں کی چُھٹیاں ___ختم___ ہونے کو تھیں۔	ختم	شروع
رضا بارش کو دیکھ کر ___خُوش___ ہو گیا۔	خُوش	اُداس
انٹرنیٹ کو ہمیشہ اعتدال میں رہ کر ___مُثبت___ کاموں کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔	مُثبت	منفی

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عائشہ انٹرنیٹ کا استعمال کن مقاصد کے لیے کرتی تھی؟

جواب: عائشہ انٹرنیٹ کے ذریعے سے کھانا پکانے کے طریقے سیکھتی ہے۔ پڑھائی میں مدد لیتی ہے اور لغت کی مدد سے مشکل الفاظ کے معانی دیکھتی ہے۔

(ب) رضا کہاں جانے کے لیے پر جوش تھا؟

جواب: رضا شاہی قلعے کی سیر کو جانے کے لیے پر جوش تھا۔

(ج) ماموں جان نے کس چیز کو جادو کی پٹاری کہا؟

جواب: ماموں جان نے کمپیوٹر کو جادو کی پٹاری کہا۔

(د) انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: انٹرنیٹ کا استعمال مثبت کاموں میں کرنا چاہیے۔ زیادہ وقت نہیں ضائع کرنا چاہیے۔

(ہ) طالب علم کی حیثیت سے آپ انٹرنیٹ کا استعمال کن کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟

جواب: میں انٹرنیٹ کی مدد سے کہانیاں پڑھتا ہوں۔ کارٹون دیکھتا ہوں۔ مختلف گیمیں کھیلتا ہوں۔ ڈکشنری سے الفاظ کے معانی ڈھونڈتا ہوں۔ اپنی پسند کی ویڈیو دیکھتا ہوں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دو بچے آپس میں مکالمہ کریں۔ ایک بچہ انٹرنیٹ کے فوائد اور دوسرا بچہ اس کے نقصانات بتائے۔

بچے درج ذیل نکات کو ذہن میں رکھ کر مکالمہ کر سکتے ہیں:

انٹرنیٹ ہمارے دور کی بہت حیرت انگیز ایجاد ہے۔ اس کی وجہ سے ہمارے بیچ کے فاصلے ختم ہو کے رہ گئے ہیں۔ اب ہم گھر بیٹھے بیٹھے اپنے دوستوں، عزیزوں اور پیاروں سے انٹرنیٹ کی مدد سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ ویڈیو کال کے ذریعے دوسرے شہروں اور ملکوں میں بیٹھے اپنے دوستوں اور عزیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ موبائل فون، کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کی اسکرین پر کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ اخبار کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ڈکشنری دیکھ سکتے ہیں۔ بجلی، ٹیلی فون اور گیس کے بل گھر بیٹھے بیٹھے جمع کروا سکتے ہیں۔ ان باتوں سے یہی لگ رہا ہو گا کہ انٹرنیٹ کے بس فائدے ہی فائدے ہیں اور اس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ مگر ایسا ہر گز نہیں ہے۔ انٹرنیٹ استعمال کرنے کے نقصان بھی ہیں۔ ہمیں انٹرنیٹ کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ انٹرنیٹ کی وجہ سے بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ بہت سی جھوٹی

خبریں بھی ہمیں دیکھنے، پڑھنے اور سننے کو ملتی ہیں۔ لوگ اپنی پہچان چھپا کر دھوکہ بھی دیتے ہیں۔ ہمیں انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے ان باتوں کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے۔ ہر ایجاد اپنے اندر فائدے بھی رکھتی ہے اور کچھ نقصان بھی۔ کوئی بھی ایجاد بذات خود اچھی یا بری نہیں ہوتی۔ اس کا استعمال اسے اچھا یا برا بناتا ہے۔ یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس کا استعمال کس طرح کرتے ہیں۔ اگر ہم مثبت ذہن کے ساتھ ایجادات استعمال کریں گے تو یقیناً یہ ہمیں فائدہ ہی دیں گی۔

دونوں بچے اپنے اپنے حصے کے دلائل دے کر مکالمہ کریں۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر پرانے وقتوں کا کوئی آدمی موجودہ زمانے میں آجائے تو جدید ذرائع ابلاغ کو دیکھ کر وہ کن خیالات کا اظہار کرے گا۔

بچے درج ذیل نکات کی مدد سے بات چیت کر سکتے ہیں:

اگر کوئی پرانے وقتوں کا آدمی ہمارے زمانے میں آجائے تو وہ حیران پریشان رہ جائے گا۔ وہ دیکھے گا کہ نئی دنیا پہلے کی نسبت بہت زیادہ بدل گئی ہے۔ وہ ٹیلی ویژن کو دیکھ کے حیران ہو گا کہ اس ڈبے میں کیسے تصویریں بھری جاتی ہیں۔ موبائل فون، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، لیپ ٹاپ اور اس طرح کی دوسری چیزیں اسے کھلونے لگیں گی۔ وہ یہ سمجھ ہی نہیں پائے گا کہ ان کے ذریعے کیسے کیسے کام کیے جا رہے ہیں۔ اسے اپنا زمانہ یاد آئے گا جب لوگ ایک دوسرے کو خط لکھتے تھے۔ کتابیں پڑھتے تھے۔ پیدل چل کر دور دراز کے سفر کرتے تھے۔ وہ اس بدلی ہوئی دنیا کو دیکھ کر بہت حیران ہو گا۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل ماضی شکیہ میں تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

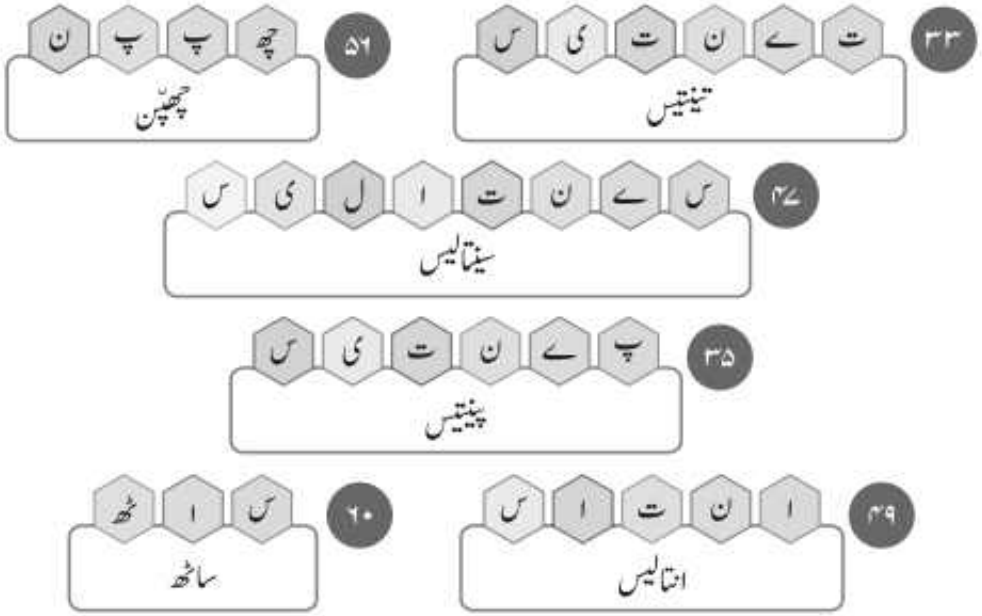
جملے	ماضی شکیہ
ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچ چکی تھی۔	ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچ چکی ہو گی۔
عائشہ نے نماز پڑھی۔	عائشہ نے نماز پڑھی ہو گی۔
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	مالی نے پودوں کو پانی دیا ہو گا۔
مؤذن نے اذان دی۔	مؤذن نے اذان دی ہو گی۔
حامد نے کتاب خریدی۔	حامد نے کتاب خریدی ہو گی۔

۸۔ "کاش" یا "اگر" کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

- اگر تم سچ بولتے تو نقصان نہ اٹھاتے۔
- کاش ابا جان جلد گھر آجاتے تو ہم بازار جاتے۔
- اگر آج بارش نہ ہوتی تو ہم سیر کے لیے جاتے۔
- اگر تم صبح سویرے اٹھتے تو وقت پر اسکول پہنچ جاتے۔
- اگر آپ نے پوری قیمت ادا کر دی تو یہ کتاب آپ کو مل جائے گی۔
- کاش میں امتحان میں اول آسکتا۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے اعداد پہچانیں۔ خالی جگہ میں درست حرف لکھ کر لفظی گنتی بنائیں اور لکھیں۔



پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

معلُومات، اِطلاعات اور پیغامات لوگوں تک پہنچانے کے لیے جو ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں ذرائع ابلاغ کہا جاتا ہے۔ ذرائع ابلاغ معلُومات فراہم کرنے کے وسیلے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کسی بھی مُلک کی ترقّی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مُلک کی مُعاشی، مُعاشرتی اور سیاسی صُورتِ حال کا اندازہ بھی ذرائع ابلاغ کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔ ذرائع ابلاغ کی دو قسمیں ہیں: الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا۔ ایسے ذرائع ابلاغ جو برقی لہروں کی مدد سے لوگوں تک اطلاعات پہنچاتے ہیں، انھیں ''الیکٹرانک میڈیا'' کہتے ہیں۔ جیسے: ریڈیو، ٹیلی وژن اور ٹیلی فون وغیرہ۔ وہ ذرائع جو معلُومات اور اطلاعات کو شائع کر کے لوگوں تک پہنچاتے ہیں، ''پرنٹ میڈیا'' کہلاتے ہیں۔ جیسے: اخبارات، رسائل اور میگزین۔

سوالات:

ذرائع ابلاغ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے ذرائع جو دوسرے لوگوں تک اطلاع، پیغام یا معلومات پہنچاتے ہیں ذرائع ابلاغ کہلاتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ کی کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: ذرائع ابلاغ کی دو قسمیں ہیں: الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا۔